سبق..13

کنجوس کی کہانی

راجستھان میں کسی زمانے میں ایک بڑا کنجوس تھا۔اس کی زندگی کا واحد مقصد دولت جمع کرنا تھا۔اس کے لئے وہ سب کچھ کرنے پر تیار رہتا۔

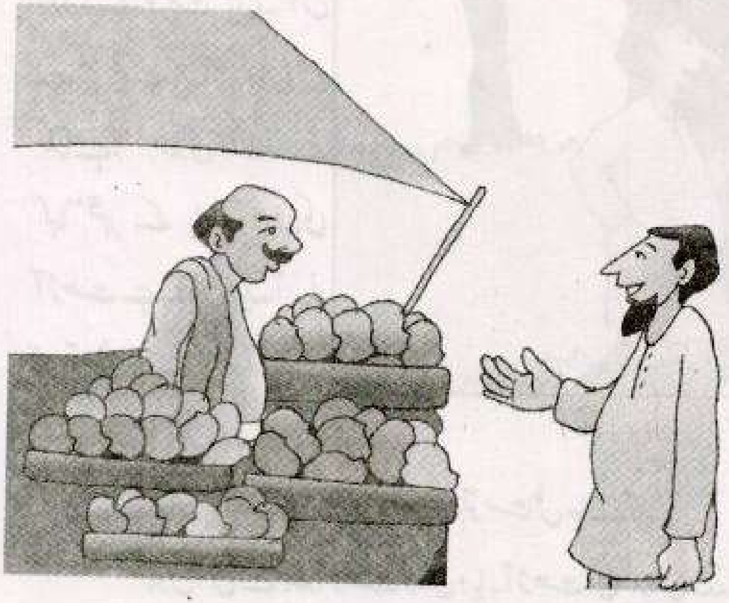

بہار کا موسم تھا۔ آم درختوں پر افراط سے آئے ہوئے تھے۔ایک دن کنجوس کی بیوی نے ایک آم کی فرمائش کردی۔ وہ کنجوس آم پر پیسہ خرچ کرنا نہیں چاہتا تھا۔لیکن بیوی کو مطمئن کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ کہیں سے مفت میں ایک آم ہتھیا لینے کے خیال سے وہ ایک قریبی دکان پر گیا۔ دکاندار نے بتایا۔ایک آم چار آنے میں ملے گا۔" یہ سن کر کنجوس تقریباً بے ہوش ہوتے ہوتے بچا اور ٹھنڈی سانس لے کر بولا۔" چار آنے! یہ تو بہت زیادہ ہیں۔کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں اس سے کم دام پر آم

Sarva Shiksha 2015-16(Free)

مل سکے؟'' دکاندار نے کہا'' سڑک پر آم کی ایک بڑی سی دکان ہے وہاں ایک آم تین آنے میں مل سکتا ہے۔''

یہ سن کر کنجوس بہت خوش ہوا اور سڑک پر آم کی اُس بڑی دکان پر پہنچا۔ دکاندار سے ایک آم کی قیمت پوچھی۔ اس نے بتایا۔'' ایک آم تین آنے میں ملے گا۔!'' تین آنے کا ایک آم سن کر کنجوس کو پسینہ آ گیا۔ اُس نے کہا'' دو آنے میں دو گے؟'' دکاندار نے کہا'' اگر تم منڈی جاؤ تو وہاں دو آنے کا ایک آم مل جائے گا۔ مگر منڈی یہاں سے چار میل دور ہے!'' کنجوس بولا۔'' چار میل دور ہے تو کیا ہوا؟۔ ایک آنہ تو بچ جائے گا۔'' اور کنجوس منڈی چل دیا۔ وہاں پہنچ کر آم کے دام پوچھے۔ منڈی والے نے کہا'' دو آنے۔'' کنجوس نے کہا'' دو آنے تو بہت ہیں۔ اس سے کم قیمت پر آم کہاں مل سکتا ہے؟'' منڈی والے نے کہا'' شہر کے باہر آموں کی آڑھت ہے۔ وہاں ایک آنے میں آم مل جائے گا مگر آڑھت یہاں سے ۱۲ میل دور ہے۔

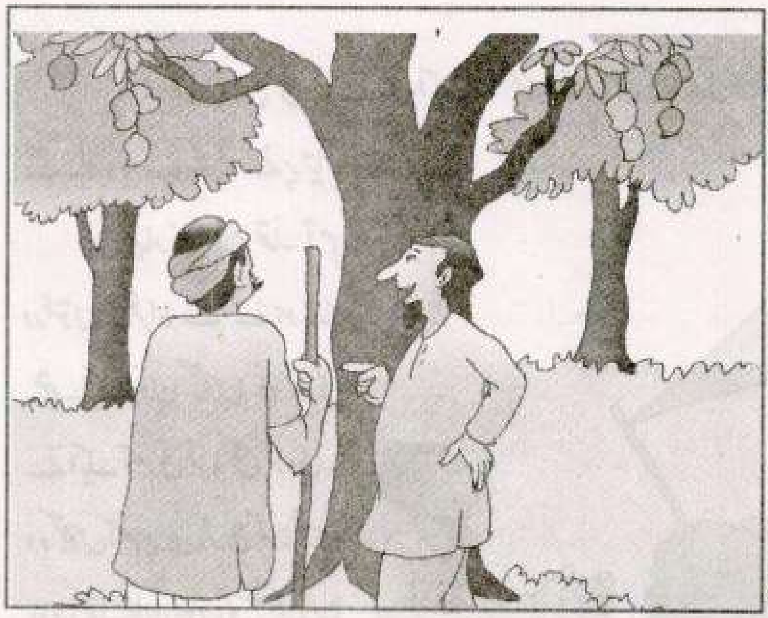

'' کنجوس نے کہا۔'' ۱۲ میل دور ہے تو کیا ہوا آم تو سستا مل جائے گا۔''

کنجوس اس کے بعد آڑھت کو چل دیا۔ آڑھت پہنچ کر اس نے آڑھتے سے آم کے دام پوچھے۔ اس نے کہا'' ایک آنہ'' کنجوس بولا۔'' ایک آم کا ایک آنہ تو بہت ہے۔ اس سے سستا آم نہیں مل سکتا؟''—— آڑھتے نے کہا'' یہاں سے چھ میل پر ایک آم کا باغ ہے۔ وہاں شاید دو ہی پیسے میں آم مل جائے۔''

کنجوس یہ سنتے ہی چل دیا۔ باغ میں پہنچ کر اس نے پوچھا'' ایک آم کتنے کا بیچو گے؟'' باغ والے

نے کہا دو پیسے میں ۔'' دو پیسے کا نام سن کر کنجوس نے ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے پوچھا۔''ایک آم مفت میں نہیں مل سکتا۔''

باغباں نے کہا''مل کیوں نہیں سکتا۔! اگر آم کے درخت پر چڑھ کر سو آم توڑ دو، تو ایک بہت اچھا میاں اپنی پسند کا آم تم مفت میں لے سکتے ہو۔'' ---- یہ سن کر کنجوس بہت خوش ہوا۔فوراً ایک سب سے بڑے درخت پر چڑھ گیا اور کوشش کرنے لگا پہلے ہی ایک بہت ہی کوشش بڑا اور عمدہ سا آم توڑ کر اپنی جیب میں رکھ لیا پھر اس کے بعد جلدی سے سو آم توڑ لینے کے لئے وہ درخت کی پھنگنی تک پہنچنے کی کوشش میں وہ سنبھل نہ سکا اور گرنے کو نے ہی کو تھا کہ خوش قسمتی سے آم کی ایک شاخ ہاتھ آ گئی۔ جسے اس نے سختی سے پکڑ لیا۔ لٹکتے میں نیچے جو دیکھا تو گہری دلدل ، جس میں گرے تو دھنس کر ختم ہو جائے۔اس مصیبت سے بچنے کے لئے خدا سے دعاء مانگنے لگا۔

تھوڑی دیر میں ایک آدمی ہاتھی پر باغ سے گزرا۔ وہ مدد کے لئے چلایا۔ ہاتھی والا قریب آیا تو اس نے چلا کر کہا۔''اگر تم اپنا ہاتھی میرے نیچے لا کر مجھے اس پر اتار لو تو میں تمہیں سو روپے دوں گا۔ یہ سن کر اس آدمی نے ہاتھی کو اس کنجوس کے نیچے کھڑا کیا اور اسے ہاتھی پر اتارنے کے لئے اس کے دونوں پاؤں پکڑ لئے۔ اچانک ہاتھی آگے بڑھ گیا۔ ہاتھی پھر کیا تھا، والا کنجوس کے پیر پکڑے پکڑے لٹکنے لگا۔

اب دونوں خدا سے اس مصیبت سے نجات دلانے کی دعاء مانگنے لگے۔

کچھ دیر بعد باغ سے ایک اونٹ والا گزرا۔ دونوں چلائے۔''اونٹ والے! خدا کے لئے ہمیں اپنے اونٹ پر اتار لو، ہم دونوں تمہیں سو، سو روپے دیں گے! اونٹ والا دونوں کو اتارنے کے لئے دوسرے آدمی کے دونوں پاؤں پکڑ لئے۔ اچانک اونٹ آگے بڑھ گیا۔ اب تین آدمی موت و زیست کی کشمکش میں خطرناک دلدل کے اوپر خدا سے مدد کی دعاء مانگ رہے تھے۔

اتنے میں ایک گھوڑ سوار باغ سے گزرا۔ تینوں مدد کے لئے چلائے''خدا کے لئے ہمیں اپنے گھوڑے پر سے اتار لو، ہم تینوں تمہیں سو سو روپے دیں گے۔'' یہ سن کر سوار گھوڑے کو تینوں کے نیچے لایا اور تیسرے آدمی کو

Sarva Shiksha 2015-16(Free)

پہلے اتارنے کے لئے اُس کے دونوں پاؤں پکڑ لئے۔ گھوڑا اچانک آگے بڑھ گیا۔ اب چار آدمی ایک دوسرے کو کس کے پکڑے ہوئے لٹکنے لگے۔ پر سب سے اوپر کنجوس تھا جس کا سب سے پتلا ہاتھ تھا۔ تینوں کنجوس کو اس بات کی تاکید کر رہے تھے کہ وہ آم کی ڈال کو خوب کس کے پکڑے رہے۔ اگر اس کا ہاتھ چھوٹا تو چاروں دلدل میں آ کر ختم ہو جائیں گے۔

اتنے میں ایک گدھے والا اُدھر سے گزرا۔ چاروں مدد کے لئے چلائے۔ اور سب سو سو روپے گدھے پر اتارنے کے لئے دینے کا وعدہ کرنے لگے۔ گدھے والا پڑھا لکھا نہ تھا۔ اس لئے اس کی ''ارتھمیٹک'' بہت کمزور تھی۔ مگر وہ جاننا چاہتا تھا کہ ان چاروں کو اتارنے کے بدلے اسے کتنا روپیہ ملے گا؟''

اس نے چلا کر کنجوس ے پوچھا۔

''آخر کتنا روپیہ ملے گا۔؟''

کنجوس نے جلدی سے دونوں ہاتھ پھیلا کر سے بتایا کہ اتنا بہت سا! کھلتے ہی چاروں گر کر دلدل میں دھنسنے لگے یہ دیکھ گدھے والا ان کی طرف جلدی سے رسا پھینک کر انہیں بچانے کی کوشش کرنے لگا۔

☆ ماخوذ

مشق

معنیٰ یاد کیجیے:

افراط — زیادہ

قیمت — دام

آڑھت — تھوک کاروبار کی جگہ

باغبان — باغ کا رکھوالا

عمدہ — اچھا، بہترین

شاخ — ڈالی

نجات — چھٹکارا

زیست — زندگی

پھنگی — درخت کا سب سے اُوپری حصّہ

سوچیے اور جواب دیجیے:

1۔ آم کی فرمائش کس نے کی؟

2۔ کنجوس کہاں کا رہنے والا تھا؟

3۔ آم کی آڑھت کہاں تھی؟

4۔ کنجوس پیڑ پر کیسے لٹک گیا؟

5۔ آخر کنجوس کو کیا سزا ملی؟

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

درخت، عمدہ، کنجوس، مدد، مصیبت

ان الفاظ کی ضِد لکھیے:

نزدیک، نیچے، سخی، پتلا، کمزور

واحد الفاظ سے جمع بنائیے:

روپیہ، دعا، آم، باغ، شاخ

غور کیجیے:

بخالت اور کنجوسی انسان کو مصیبت میں ڈال دیتی ہے۔ بخیل آدمی پیسے بچانے کے چکر میں اپنی جان کی بھی پروانہیں کرتا۔ وہ اپنی بخالت سے دوسروں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔اس لئے اس عیب سے ہمیشہ بچنا چاہیے۔

عملی سرگرمی:

☆ کنجوسی بُری عادت ہے، اس سے بچنا چاہیے۔ کنجوسی کے کیا کیا نقصانات ہیں، معلوم کیجیے!